جموں یونیورسٹی پوسٹ

تبدیلی لانا، ہر دھڑکن کے ساتھ

جلد نمبر:۳ | شمارہ نمبر:۱ | صفحات: ٤ | جموں، اپریل 2026

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ‘واچن’ پوڈکاسٹ کا افتتاح کیا



ایل جی نے ‘واچن’ لانچ کیا

جم چودھری / نہا سیسوڈی

اجموں: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، جو جموں یونیورسٹی کے چانسلر بھی ہیں، نے یونیورسٹی میں ‘واچن’ نامی ڈیجیٹل پوڈکاسٹ کا افتتاح کیا اور طلباء سے براہِ راست گفتگو کی۔ یہ پروگرام شعبہ صحافت و ابلاغِ عامہ نے شروع کیا ہے، جہاں طلباء مختلف موضوعات پر گفتگو، انٹرویوز اور یونیورسٹی سے متعلق خبریں تیار کریں گے۔افتتاح یونیورسٹی کے تیسرے سالانہ یوتھ فیسٹیول ‘گونج ۲۰۲٦’ کے دوران ہوا، جس میں مختلف کالجوں اور کیمپسز سے ٦۰۰ سے زائد طلباء نے حصہ لیا۔ پوڈکاسٹ کا مقصد صحافت کے طلباء کو عملی تجربہ فراہم کرنا ہے۔ طلباء پروگرام تیار کرنے، میزبانی، ریکارڈنگ اور نشریات کی ذمہ داریاں خود انجام دیں گے۔ منوج سنہا نے کہا کہ یونیورسٹیوں کو بدلتی ٹیکنالوجی کے ساتھ خود کو تبدیل کرنا چاہیے۔ انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ قومی تعلیمی پالیسی (NEP) کے تحت نئے مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ جے ایم ایس نے ‘گونج ۲۰۲٦’ میں چوتھی پوزیشن حاصل کیا۔آواز مہا جنجموں:

جموں یونیورسٹی کے شعبہ صحافت و ابلاغِ عامہ (JMS) نے ‘گونج ۲۰۲٦’ میں اسٹال کی بہترین پیشکش پر چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ اسٹال پر طلباء نے جدید ٹیکنالوجی اور میڈیا سے متعلق مختلف چیزیں پیش کیں، جن میں مصنوعی ذہانت (AI) سے تیار نیوز اینکر بھی شامل تھا۔ طلباء نے بریگیڈیئر راجندر سنگھ کی زندگی اور بہادری پر AI کی مدد سے فلم بنائی، جو فیسٹیول میں دکھائی گئی۔طلباء نے موقع پر لائیو پوڈکاسٹ ریکارڈ کیے اور اساتذہ، مہمانوں اور دیگر طلباء سے گفتگو کی۔

اسٹال پر کولاج، ریلز اور دیگر تخلیقی کام بھی دکھائے گئے، جبکہ فوٹو بوتھ بھی بنایا گیا۔ پروگرام میں طلباء نے صحافت، کہانی بیان کرنے، ٹیکنالوجی اور تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔

جے ایم ایس نے ‘گونج 2026’ میں تخلیقی مظاہرے کے ساتھ چوتھی پوزیشن حاصل کی



گونج 2026 میں JMS کی نمایاں کارکردگی

جموں: یونیورسٹی آف جموں کے شعبۂ جرنلزم اینڈ میڈیا اسٹڈیز (جے ایم ایس) نے یوتھ فیسٹیول ‘گونج ۲۰۲٦’ میں ‘بیسٹ پریکٹسز شوئیں’ میں چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ طلبہ نے اسٹال پر صحافتی مہارتوں، تخلیقی صلاحیتوں اور جدید ٹیکنالوجی کا مظاہرہ کیا۔اسٹال پر طلبہ کا تیار کردہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) نیوز اینکر خصوصی توجہ کا مرکز رہا، جس کے ذریعے براہِ راست نیوز بلیٹن پیش کیے گئے۔ طلبہ نے بریگیڈیئر راجندر سنگھ کی زندگی اور ۱۹٤۷ کے قبائلی حملے پر مبنی اے آئی فلم بھی تیار کی، جسے شرکا نے سراہا۔‘جے یو واچن’ پوڈکاسٹ کی براہِ راست ریکارڈنگ بھی کی گئی، جس میں پروفیسرز، معزز شخصیات اور طلبہ سے گفتگو کی گئی۔ پوڈکاسٹ کا افتتاح لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کیا تھا۔فوٹو بوتھ نے بھی شرکا کی توجہ حاصل کی۔ جدید ٹیکنالوجی، صحافتی کہانی نویسی اور تخلیقی صلاحیتوں کے امتزاج نے جے ایم ایس کے اسٹال کو نمایاں مقام دلایا۔

پروفیسر دشیانت رائے جے یو جرنلزم شعبے کے نئے سربراہ



گریما گپتا نے دشینت رائے کا خیر مقدم کیا

جموں: پروفیسر دشیانت کمار رائے نے یونیورسٹی آف جموں کے شعبۂ جرنلزم اینڈ میڈیا اسٹڈیز کے سربراہ کی حیثیت سے ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں۔ انہوں نے پروفیسر گریما گپتا کی جگہ یہ عہدہ سنبھالا ہے۔

یونیورسٹی کی جانب سے جاری سرکاری حکم نامے کے مطابق پروفیسر رائے شعبے کے سربراہ کے طور پر فرائض انجام دیں گے۔ وہ اسی شعبے میں پروفیسر ہیں اور پی ایچ ڈی و نیٹ کی اہلیت رکھتے ہیں۔

ان کی تخصص میں سیاسی رپورٹنگ، تعلقاتِ عامہ، بیٹ رپورٹنگ، اشتہارات اور فلم اسٹڈیز شامل ہیں۔ پروفیسر رائے شعبے کی تعلیمی و پیشہ ورانہ سرگرمیوں سے فعال طور پر وابستہ رہے ہیں۔ انہوں نے طلبہ کی عملی اور پیشہ ورانہ تعلیم کو مضبوط بنانے کے لیے مختلف پروگراموں، لیکچرز، ورکشاپس اور طلبہ پر مبنی سرگرمیوں میں شرکت اور رہنمائی کی ہے۔ پروفیسر گریما گپتا کے دور میں شعبے نے تعلیمی اور ہنرمندی کے فروغ سے متعلق اقدامات کیے،

جن میں پوسٹ پروڈکشن ورکشاپس اور عملی تجربے پر مبنی پروگرام شامل تھے۔ اب پروفیسر رائے شعبے کی تعلیمی، پیشہ ورانہ اور صنعتی نوعیت کی سرگرمیوں کو مزید مضبوط بنانے کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔

یومِ جمہوریہ پر جموں یونیورسٹی کی ترقی کا خاکہ پیش

تعلیمی جدت اور ہنرمندی سے روزگار کے نئے مواقع



جے یو کا یومِ جمہوریہ: ڈی وائی ڈی طلبہ کی شرکت اور مستقبل کی ٹیکنالوجی پر توجہ

جموں: 26 جنوری کو 77ویں یومِ جمہوریہ کی تقریب میں جموں یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر امیش رائے نے ادارے کی تیز رفتار ترقی اور سماجی تبدیلیوں کو اجاگر کیا۔ڈیزائن یور ڈگری' (DYD) اور قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت یونیورسٹی نے انسانی علوم اور ٹیکنالوجی کے درمیان فاصلے کم کیے ہیں۔ گزشتہ برس DYD طلبہ نے 'سمادھان 2025' میں قومی سطح پر پہلی پوزیشن حاصل کی، 'آئی آئی ٹی بمبئی ٹیک فیسٹ' میں رنر اپ رہے اور 'EY-DSCI نیشنل سائبر سکیورٹی ہیکاتھون' میں ٹاپ 35 میں جگہ بنائی۔یونیورسٹی میں ڈیٹا سائنس، مصنوعی ذہانت، روبوٹکس، آٹومیشن اور آئی ٹی کے پروگرامز کو وسعت دی جا رہی ہے۔ کٹھوعہ اور پونچھ کیمپسز میں نئے ڈگری پروگرام شروع کیے گئے ہیں، جبکہ سائبر سکیورٹی، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، جرنلزم اور جی ایس ٹی کے ہنرمندی کورسز روزگار کے مواقع بڑھا رہے ہیں۔ پلیسمنٹ مہمات، جن میں دبئی کے 150 ملازمت کے معاہدے شامل ہیں، تعلیم اور روزگار کے درمیان رابطہ مضبوط کر رہی ہیں۔

کتاب در کتاب: مختصر ریلز کی دور میں مطالعے کی نئی تحریک



جے یو کتاب در کتاب' کا ادبی مکالمہ

جموں: مختصر ویڈیوز اور سوشل میڈیا کے دور میں کتاب مطالعے اور مکالمے کی روایت کم ہو رہی ہے۔ اسی ماحول میں جموں یونیورسٹی کی دھنوَنتری لائبریری میں 'کتاب در کتاب' کے عنوان سے دو ماہہ مطالعہ و مکالمہ سلسلے کا آغاز کیا گیا۔یہ سلسلہ دھنوَنتری لائبریری نے اندرا گاندھی قومی مرکز برائے فنون، علاقائی مرکز جموں و کشمیر اور اتساہ کے ترجمہ کلب کے اشتراک سے شروع کیا ہے۔پہلی نشست میں 'پہاڑی دیویاں: ایک غیر متوقع مقام سے نسوانی طاقت کی تلاش' کتاب پر گفتگو ہوئی، جس کی مصنفہ منو کھجوریہ سنگھ ہیں۔ نشست میں ڈوگر لوک روایت اور معاشرتی زندگی میں خواتین کے کردار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔مہمانِ خصوصی راکیش منہاس نے بااختیار بنانے کے لیے زمینی حقائق کی سمجھ پر زور دیا۔ پروفیسر مینا شرما اور ڈاکٹر شروتی اوستھی نے ادبی مطالعے اور مقامی متون کی اہمیت اجاگر کی، جبکہ پروفیسر گریما گپتا نے گفتگو کی نظامت کی۔

جموں یونیورسٹی میں 'رشمیر تھی' کی شاندار پیشکش

جموں: جموں یونیورسٹی کے تقریباً 40 انڈر گریجویٹ طلبہ نے ابھینو تھیٹر میں راشٹر کوی رام دھاری سنگھ دنکر کی معروف نظم 'رشمیر تھی' کی ڈرامائی پیشکش کی۔ یہ پیشکش نیشنل اسکول آف ڈراما (NSD) کے 25ویں بھارت رنگ مہوتسو 2026 کے جموں چیپٹر کا آغاز تھی۔اکیڈمک پریزنٹیشن زمرے کے تحت منتخب اس ڈرامے نے کلاس روم کے تجربے کو بڑے اسٹیج پر پیش کیا۔ فنکار کسی ڈراما ادارے کے تربیت یافتہ اداکار نہیں بلکہ یونیورسٹی کے 'ڈیزائن یور ڈگری' (DYD) پروگرام کے طلبہ تھے۔2023 میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 سے ہم آہنگ کرتے ہوئے شروع کیا گیا DYD مختلف تعلیمی شعبوں کے درمیان روایتی حدود ختم کرنے کے مقصد سے تشکیل دیا گیا ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر امیش رائے کے تصور کے تحت اس پیشکش نے عملی تعلیم کی اہمیت اجاگر کی۔پروفیسر امیش رائے نے کہا کہ تھیٹر ہمدردی، اجتماعی نظم و ضبط اور گہری جذباتی وابستگی کا تقاضا کرتا ہے، جو صرف نصابی کتابوں سے حاصل نہیں کی جا سکتی۔

جموں یونیورسٹی میں 'انوویٹ ہون 1.0'، 320 شرکا کی شرکت

جموں: جموں یونیورسٹی کے ہالز میں 48 گھنٹے مقابلے کے دوران طلبہ نے مائیکرو کنٹرولرز، تاروں اور کمپیوٹرز سے جدید منصوبوں کو عملی شکل دی۔ یہ 'انوویٹ ہون 1.0' تھا، جو جموں و کشمیر میں پہلا قومی سطح کا آف لائن ہیکاتھون تھا اور 'پراگتی 2026: اسٹارٹ اپ فیسٹ' کے ساتھ منعقد ہوا۔یونیورسٹی کے اسکل انکیوبیشن، انوویشن اینڈ انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ سینٹر (ایس آئی آئی ای ڈی سی) کی میزبانی میں پروگرام میں 100 سے زائد ٹیموں نے رجسٹریشن کرائی اور لداخ سے تمل ناڈو تک انجینئرنگ اداروں، بزنس اسکولز اور ٹیکنالوجی مراکز سے 320 سے زائد شرکا نے حصہ لیا۔ابتدائی جانچ کے بعد 35 ٹیمیں شارٹ لسٹ ہوئیں، جن میں انڈر گریجویٹ پروگرامرز، ڈاکٹریٹ محققین اور اسٹارٹ اپ بانی شامل تھے۔ شرکا نے عملی مسائل کے حل کے لیے نمونے تیار کیے۔وائس چانسلر پروفیسر امیش رائے نے کہا کہ حقیقی اختراع انسانی مشکلات کم کرنے، مقامی کاروبار پیدا کرنے اور ترقیاتی ضروریات کا جواب دینے سے ہوتی ہے۔اختتامی تقریب میں لیفٹیننٹ گورنر اور چانسلر منوج سنہا نے شرکت کی اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے نوجوان اب صرف ٹیکنالوجی استعمال کرنے والے نہیں بلکہ مستقبل کی ٹیکنالوجی تشکیل دینے میں کردار ادا کر رہے ہیں۔

کٹھوعہ میں جموں یونیورسٹی کا ذہنی صحت و ماحولیاتی بحالی پروگرام، طلبہ میں بیداری پر زور



کٹھوعہ کیمپس کا کٹھیرا میں ذہنی صحت و ماحولیاتی تحفظ کا فروغ

جے یو پوسٹ ڈیسک

کٹھوعہ: کٹھوعہ ضلع میں سیلاب کے کئی ماہ بعد بھی تباہی کے آثار نمایاں ہیں۔ گھروں، فصلوں اور اسکولوں کو نقصان کے ساتھ بچوں میں خوف، ذہنی دباؤ اور تعلیمی خلل کے اثرات برقرار ہیں۔

اسی تناظر میں جموں یونیورسٹی کے کٹھوعہ کیمپس نے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کٹھیرا میں اپنا چھٹا توسیعی آؤٹ ریچ پروگرام منعقد کیا۔

'اسکول کے بچوں میں ذہنی صحت کا فروغ' کے عنوان سے پروگرام میں 300 سے زائد طلبہ، دیہی بزرگوں، اساتذہ اور یونیورسٹی محققین نے شرکت کی۔پروگرام میں سیلاب کے بعد طلبہ کی جذباتی بحالی اور ذہنی صحت پر توجہ دی گئی۔ شرکا نے بچوں کے ذہنی دباؤ اور تعلیمی مشکلات پر گفتگو کی۔کیمپس کے این ایس ایس یونٹ-VI کے رضاکاروں نے ماحولیاتی بحالی مہم بھی چلائی، جس کے تحت سرکاری اسکولوں کی زمین پر مقامی پودے لگائے گئے۔

اس سرگرمی میں طلبہ نے بھی حصہ لیا اور ماحولیاتی تحفظ میں اپنا کردار ادا کیا۔اس موقع پر یونیورسٹی اور مقامی برادری کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا گیا، جبکہ بچوں کو صحت مند اور محفوظ ماحول فراہم کرنے کے عزم کا اظہار بھی کیا گیا۔

جموں یونیورسٹی طلبہ کا بھدرواہ میں فیلڈ ریسرچ کا کامیاب دورہ

ریاسی: جموں یونیورسٹی کے ریاسی کیمپس کے ایم اے سماجیات کے دوسرے سمسٹر کے طلبہ نے ضلع ڈوڈہ کے بھدرواہ میں چار روزہ فیلڈ ریسرچ مہم میں حصہ لیا۔

اس دورے کا مقصد نظریاتی تعلیم کو عملی تجربے سے جوڑنا اور مقامی سماجی و معاشی مسائل کا مطالعہ کرنا تھا۔طلبہ نے گاؤں سنگلی کے سیب کے باغات میں کسانوں پر بدلتے موسمی حالات کے اثرات کا جائزہ لیا، جبکہ گل ڈنڈہ میں مقامی دکانداروں سے سیاحوں کی آمد میں موسمی تبدیلیوں پر گفتگو کی۔نصاب کے تجرباتی جزو کے طور پر منعقد اس مہم میں وادی چناب کے دو اہم مسائل، موسمیاتی تبدیلی سے روایتی پہاڑی زراعت کو درپیش چیلنجز اور مقامی ماحولیاتی سیاحت کے بدلتے معاشی امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ریاسی کیمپس کے ڈائریکٹر پروفیسر سشیل کے پانڈے نے مہم کا آغاز کیا اور فیلڈ تحقیق کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے کہا کہ سماجیاتی فہم معاشرتی الات سے جڑ کر ہی پروان چڑھتا ہے۔

چناب وادی میں طلبہ کی بڑھتی کاروباری صلاحیتیں اجاگر، جے اینڈ کے اسٹارٹ اپ میلہ میں کامیابی



اسٹارٹ اپ میلہ میں بھدرواہ کیمپس کے طلبہ

جموں یونیورسٹی کے بھدرواہ کیمپس کے تین طلبہ نے سالانہ اسٹارٹ اپ میلہ—اسٹارٹ اپ آئیڈیا چیلنج 2025-26 میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ یہ مقابلہ محکمہ صنعت و تجارت نے جموں و کشمیر انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ (جے کے ای ڈی آئی) کے اشتراک سے منعقد کیا۔طلبہ نے تین مراحل پر مشتمل سخت انتخابی عمل میں کامیابی حاصل کی، جس میں منصوبوں کی جانچ، ماہرین کی جانب سے عملی امکانات کا جائزہ اور جیوری کے سامنے خیالات کا دفاع شامل تھا۔ کامیاب طلبہ کو جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ نے اعزازات سے نوازا۔ایم بی اے کی طالبہ پرکرتی دت نے پہلی پوزیشن حاصل کرتے ہوئے 25 ہزار روپے کا انعام جیتا۔

ان کے منصوبے میں پہاڑی علاقوں کے فضلے کو ماحول دوست اور تجارتی مصنوعات میں تبدیل کرنے کا ماڈل پیش کیا گیا۔بی بی اے کے طالب علم عارف نے بھی 25 ہزار روپے کا انعام حاصل کیا۔ ان کے منصوبے کا مقصد دور دراز کسانوں اور دیہی دستکاروں کو بہتر صارف منڈیوں سے جوڑنا تھا۔

روہت بھگت نے منفرد کاروباری منصوبے کے لیے 10 ہزار روپے کا نقد انعام حاصل کیا۔

کیمپس کے ریکٹر پروفیسر راہل گپتا کی قیادت میں طلبہ میں اختراع اور کاروباری سوچ کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ یہ کامیابی چناب وادی کے نوجوانوں کے لیے نئے کاروباری مواقع کی عکاسی کرتی ہے۔

جموں یونیورسٹی میں اسپوتنک ورکشاپ، میڈیا طلبہ نے جدید کہانی نویسی سیکھی



اسپوتنک نیوز کی جموں یونیورسٹی طلبہ کے لیے اے آئی ورکشاپ

جموں: مصنوعی ذہانت نے نیوز روم کے روایتی طریقۂ کار کو تیزی سے بدلنا شروع کر دیا ہے۔ اب اے آئی کی مدد سے خبریں، آوازیں، تصاویر اور ویڈیو اوتار چند منٹوں میں تیار کیے جا سکتے ہیں۔ نوجوان صحافیوں کے لیے ان ٹیکنالوجیز کو سمجھنا پیشہ ورانہ مہارت کا اہم حصہ بن گیا ہے۔

اسی سلسلے میں یونیورسٹی آف جموں کے شعبۂ صحافت و میڈیا اسٹڈیز کے طلبہ نے روسی ریاستی خبر رساں ایجنسی اسپوتنک کے زیر اہتمام "اے آئی کے ذریعے آڈیو ویژول مواد کیسے تیار کریں" کے موضوع پر آن لائن ورکشاپ میں شرکت کی۔ورکشاپ کی قیادت اسپوتنک نیوز ایجنسی اینڈ ریڈیو کے ٹریفک مینیجر پاول زائیتسیف نے کی۔ انہوں نے متن، آڈیو، تصاویر اور ویڈیو اوتار بنانے میں اے آئی کے استعمال سے طلبہ کو آگاہ کیا۔ انہوں نے ٹیکنالوجی کے ساتھ صحافتی فیصلہ سازی، تصدیق اور ذمہ داری کی اہمیت پر زور دیا۔شعبے کے سربراہ پروفیسر دشانت کمار رائے نے کہا کہ ورکشاپ نے بین الاقوامی خبر رساں اداروں کے عملی طریقۂ کار کو سمجھنے کا موقع فراہم کیا۔

سابق سربراہ پروفیسر گریما گپتا نے اسے بروقت قرار دیتے ہوئے صنعت اور تعلیمی اداروں کے تعاون کی اہمیت اجاگر کی۔ وائس چانسلر پروفیسر امیش رائے کے وژن کے تحت یونیورسٹی میں ٹیکنالوجی سے مربوط تعلیم اور میڈیا صنعت سے رابطے پر توجہ دی جا رہی ہے۔

ورکشاپ کی نظامت اولگا ڈائیچیوا نے کی، جبکہ رشپال داس گوترا نے تعاون کیا۔ ڈاکٹر پردیپ سنگھ بالی اور ڈاکٹر کمرجیت چجوترا نے پروگرام کو مربوط کیا۔ ڈاکٹر رویا گپتا نے استقبالیہ اور ڈاکٹر رمیان بھردواج نے اختتامی کلمات پیش کیے۔ طلبہ نے ورکشاپ کے دوران جدید اے آئی ٹولز کے عملی استعمال پر سوالات بھی کیے۔

جے یو میڈیا طلبہ کو صحافت میں تجسس اور مسلسل سیکھنے کی تلقین

جموں: صحافت ایک سوال سے شروع ہوتی ہے۔ کیا ہوا؟ کیوں ہوا؟ کس کی آواز سنی گئی اور کس کی آواز اب بھی ان سنی ہے؟ تیزی سے پیچیدہ ہوتے میڈیا کے منظرنامے میں داخل ہونے والے طلبہ کے لیے تجسس، صبر اور ذمہ داری کے ساتھ سوال اٹھانے کی صلاحیت کسی بھی نیوز روم کی مہارت سے کم اہم نہیں۔اسی جذبے کے تحت یونیورسٹی آف جموں کے شعبۂ صحافت و میڈیا اسٹڈیز نے "صحافت کا ماضی، حال اور مستقبل" کے موضوع پر ایک تعاملی سیشن منعقد کیا، جہاں طلبہ کو نصابی کتابوں سے آگے بڑھ کر میڈیا کی بدلتی دنیا میں برسوں سے کام کرنے والے ایک تجربہ کار صحافی کے تجربات سننے کا موقع ملا۔یہ سیشن شعبۂ صحافت و میڈیا اسٹڈیز کی سربراہ پروفیسر گریما گپتا کی نگرانی میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر انڈیا ٹوڈے گروپ سے وابستہ سینئر صحافی اور سنتیہ تک/سنتیہ آج تک کے ایڈیٹر جے پرکاش پانڈے خصوصی مہمان تھے۔پروفیسر گریما گپتا نے طلبہ کو میڈیا صنعت کی عملی حقیقتوں سے روشناس کرانے میں ایسے تبادلۂ خیال کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے معروضیت، مختصر تحریر اور مؤثر کہانی بیان کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے طلبہ کو جموں سمیت دیگر علاقوں میں پیشہ ورانہ مواقع تلاش کرنے کی ترغیب دی۔یہ سیشن یونیورسٹی کی جانب سے طلبہ کی ہمہ جہت ترقی پر دی جانے والی توجہ کی عکاسی کرتا ہے۔

وائس چانسلر پروفیسر امیش رائے طلبہ کو تجربہ کار پیشہ ور افراد سے جوڑنے اور روایتی کلاس روم سے باہر سیکھنے کے مواقع پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیتے رہے ہیں۔

آخر میں پروفیسر دشانت کمار رائے نے اظہارِ تشکر کیا اور طلبہ کے ساتھ اپنے تجربات شیئر کرنے پر مہمان مقرر کا شکریہ ادا کیا۔

مقرر نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے صحافت کے بدلتے تقاضوں، ڈیجیٹل میڈیا کے بڑھتے اثرات اور مصنوعی ذہانت کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں صحافی کے لیے تحقیق، درست معلومات کی جانچ، سوال کرنے کی صلاحیت اور مؤثر کہانی بیان کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ ٹیکنالوجی کو سمجھنے کے ساتھ اپنی بنیادی صحافتی مہارتوں کو بھی مضبوط کریں۔ سیشن کے دوران طلبہ نے مختلف سوالات کیے اور میڈیا کے موجودہ چیلنجز، روزگار کے مواقع اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں سے متعلق گفتگو میں بھرپور حصہ لیا۔

ادارتی ٹیم

چیف ایڈیٹر: پروفیسر دشانت کمار رائے
نیوز ایڈیٹر: ڈاکٹر رمیان بھردواج
ڈیزائننگ و لے آؤٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر راویہ گپتا
اسسٹنٹ ایڈیٹرز: رمنیک، اسران، مختار، شامی، سرتاج